اتوار 30نومبر،2025

مضمون۔قدیم وجدید جادوگری، عرفیت، تنویم اور علمِ نومیات سے انکار

سنہری متن: یسعیاہ 8باب19آیت

’’اور جب وہ تم سے کہیں کہ تم جنات کے یاروں اور افسون گروں کی جو پُھسپُھساتے اور گڑگڑاتے ہیں تلاش کرو تو تم کہو کیا لوگوں کو مناسب نہیں کہ اپنے خدا کے طالب ہوں؟‘‘

جوابی مطالعہ: 1یوحنا2باب15تا18آیات

1یوحنا3باب7،8آیات

15۔نہ دنیا سے محبت رکھو نہ اُن چیزوں سے جو دنیا میں ہیں۔جو کوئی دنیا سے محبت رکھتا ہے اُس میں باپ کی محبت نہیں۔

16۔کیونکہ جو کچھ دنیا میں ہے یعنی جسم کی خواہش اور آنکھوں کی خواہش اور زندگی کی شیخی وہ باپ کی طرف سے نہیں بلکہ دنیا کی طرف سے ہے۔

17۔دنیا اور اُس کی خواہش دونوں مٹتی جاتی ہیں لیکن جو خدا کی مرضی پر چلتا ہے وہ ابد تک قائم رہے گا۔

18۔اے لڑکو! یہ آخری وقت ہے اور جیسا تم نے سنا ہے کہ مخالف مسیح آنے والا ہے۔اُس کے موافق اب بھی بہت سے مخالف مسیح پیدا ہو گئے ہیں۔اس سے ہم جانتے ہیں کہ یہ آخری وقت ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔اے بچو! کسی کے فریب میں نہ آنا۔ جو راستبازی کے کام کرتا ہے وہی اُس کی طرح راستباز ہے۔

8۔جو شخص گناہ کرتا ہے وہ ابلیس سے ہے کیونکہ ابلیس شروع ہی سے گناہ کرتا رہا ہے۔خدا کا بیٹا اِسی لئے ظاہر ہوا تھا کہ ابلیس کے کاموں کو مٹائے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ متی 4 باب 23، 24 آیات

23۔اور یسوع تمام گلیل میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کرتا رہا۔

24۔اور اُس کی شہرت تمام سوریہ میں پھیل گئی اور لوگ سب بیماروں کو جو طرح طرح کی بیماریوں اور تکلیفوں میں گرفتار تھے اور اُن کو جن میں بدروحیں تھیں اور مرگی والوں اور مفلوجوں کو اُس کے پاس لائے اور اُس نے اُن کو اچھا کیا۔

2۔ لوقا 8 باب 26 تا 35 (تا:) آیات

26۔ پھر وہ اسینیوں کے علاقہ میں جا پہنچے جو اُس پار گلیل کے سامنے ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب،" سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ"میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

27۔ جب وہ کنارے پر اترا تو اُس شہر کا ایک مرد اُسے ملا جس میں بد روحیں تھیں اور اُس نے بڑی مدت سے کپڑے نہ پہنے تھے اور وہ گھر میں نہیں بلکہ قبروں میں رہا کرتا تھا۔

28۔ وہ یسوع کو دیکھ کر چلایا اور اُس کے آگے گر کر بلند آواز سے کہنے لگا اے یسوع! خدا تعالیٰ کے بیٹے مجھے تجھ سے کیا کام؟ میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے عذاب میں نہ ڈال۔

29۔ کیونکہ وہ اُس ناپاک روح کو حکم دیتا تھا کہ اِس آدمی میں سے نکل جا۔ اِس لئے کہ اُس نے اُس کو اکثر پکڑا تھا اور ہر چند لوگ اُسے زنجیروں اور بیڑیوں سے جکڑ کر قابو میں رکھتے تھے تو بھی وہ زنجیروں کو توڑ ڈالتا تھا اور بد روح اُس کو بیابانوں میں بھگائے پھرتی تھی۔

30۔ یسوع نے اُس سے پوچھا تیرا کیا نام ہے؟ اُس نے کہا لشکر کیونکہ اُس میں بہت سے بد روحیں تھیں۔

31۔ اور وہ اُس کی منت کرنے لگیں کہ ہمیں اتھاہ گڑھے میں جانے کا حکم نہ دے۔

32۔ وہاں پہاڑ پر سوروں کا ایک بڑا غول چر رہا تھا۔ اُنہوں نے اُس کی منت کی کہ ہمیں اُن کے اندر جانے دے۔ اُس نے اُنہیں جانے دیا۔

33۔ اور بد روحیں اُس آدمی میں سے نکل کر سوروں کے اندر گئیں اور غول کڑاڑے پر سے جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا اور ڈوب مرا۔

34۔ یہ ماجرہ دیکھ کر چرانے والے بھاگے اور جا کر شہر اور دیہات میں خبر دی۔

35۔ لوگ اُس ماجرے کے دیکھنے کو نکلے اور یسوع کے پاس آ کر اُس آدمی کو جس میں سے بد روحیں نکلی تھیں کپڑے پہنے اور ہوش میں یسوع کے پاؤں کے پاس بیٹھے پایا اور ڈر گئے۔

3۔ متی 12 باب 22تا28 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

22۔اُس وقت لوگ اُس کے پاس ایک اندھے گونگے کو لائے جس میں بدروح تھی۔اُس نے اُسے اچھا کر دیا، چنانچہ وہ گونگا بولنے اور دیکھنے لگا۔

23۔اور ساری بھیڑ حیران ہو کر کہنے لگی کیا یہ ابنِ داؤد ہے؟

24۔فریسیوں نے سُن کر کہا کیا یہ بدوحوں کے سردار بعلزبول کی مدد کے بغیر بدروحوں کو نہیں نکالتا۔

25۔اُس نے اُن کے خیالوں کو جان کر اُن سے کہا جس بادشاہی میں پھوٹ پڑتی ہے وہ ویران ہو جاتی ہے اور جس شہر یا گھر میں پھوٹ پڑے گی وہ قائم نہ رہے گا۔

26۔اور اگر شیطان ہی نے شیطان کو نکالا تو وہ آپ اپنا مخالف ہو گیا۔ پھر اُس کی بادشاہی کیونکر قائم رہے گی؟

27۔اور اگر میں بعلزبول کی مدد سے بدروحوں کو نکالتا ہوں تو تمہارے بیٹے کس کی مدد سے نکالتے ہیں؟ پس وہی تمہارے منصف ہوں گے۔

28۔لیکن اگر میں خدا کی روح کی مدد سے روحیں نکالتا ہوں تو خدا کی بادشاہی تمہارے پاس آ پہنچی۔

4۔ مرقس 16 باب 17،18 آیات

17۔اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے۔ نئی نئی زبانیں بولیں گے۔

18۔سانپوں کو اٹھا لیں گے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے تو انہیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو وہ اچھے ہو جائیں گے۔

5۔ مکاشفہ 1 باب 1 (تا دوسری،) آیت

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔ یسوع مسیح کا مکاشفہ جو اُسے خدا کی طرف سے حاصل ہوا۔

6۔ مکاشفہ 12 باب 1تا10(تا:)آیات

1۔ پھر آسمان پر ایک بڑا نشان دکھائی دیا یعنی ایک عورت نظر آئی جو آفتاب کو اوڑھے ہوئی تھی اور چاند اُس کے پاؤں کے نیچے تھا اور بارہ ستاروں کا تاج اُس کے سر پر تھا۔

2۔ وہ حاملہ تھی اور دردِ زہ میں چِلاتی تھی اور بچہ جننے کی تکلیف میں تھی۔

3۔ پھر ایک اور نشان آسمان پر دکھائی دیا یعنی ایک بڑا لال اژدھا۔ اُس کے سات سر اور دس سینگ تھے اور اُس کے سروں پر سات تاج تھے۔

4۔ اور اُس کی دُم نے آسمان کے تہائی ستارے کھینچ کر زمین پر ڈال دیئے اور وہ اژدھا اُس عورت کے آگے جا کھڑا ہوا جو جننے کو تھی تاکہ جب وہ جنے تو اُس کے بچے کو نِگل جائے۔

5۔ اور وہ بیٹا جنی یعنی وہ لڑکا جو لوہے کے عصا سے سب قوموں پر حکومت کرے گا اور اُس کا بچہ یکایک خدا اور اُس کے تخت کے پاس پہنچا دیا گیا۔

6۔ اور وہ عورت اُس بیابان کو بھاگ گئی جہاں خدا کی طرف سے اُس کے لیے ایک جگہ تیار کی گئی تھی تاکہ وہاں ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک اُس کی پرورش کی جائے۔

7۔ پھر آسمان پر لڑائی ہوئی۔ میکائیل اور اُس کے فرشتے اژدھا سے لڑنے کو نکلے اور اژدھا اور اُس کے فرشتے اُن سے لڑے۔

8۔ لیکن غالب نہ آئے اور اِس کے بعد آسمان پر اُن کے لئے جگہ نہ رہی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

9۔اور وہ بڑااژدھایعنی وہی پرانا سانپ جو ابلیس اور شیطان کہلاتا ہے اور سارے جہان کو گمراہ کر دیتا ہے زمین پر
گرادیا گیااور اُس کے فرشتے بھی اُس کے ساتھ گرادیئے گئے۔

10۔پھر میں نے آسمان پر سے یہ بڑی آواز آتی سنی کہ اب ہمارے خدا کی نجات اور قدرت اور بادشاہی اور اُس
کے مسیح کا اختیار ظاہر ہوا؛

7۔ 1پطرس5باب8تا11آیات

8۔تم ہوشیار اور بیدار رہو۔ تمہارا مخالف ابلیس گرجنے والے شیر ببر کی طرح ڈھونڈتا پھرتا ہے کہ کس کو پھاڑ
کھائے۔

9۔تم ایمان میں مضبوط ہو کر اور یہ جان کر اُس کا مقابلہ کرو کہ تمہارے بھائی جو دنیا میں ہیں ایسے ہی دُکھ اٹھارہے
ہیں۔

10۔اب خدا جو ہر طرح کے فضل کا چشمہ ہے جس نے تم کو مسیح میں اپنے ابدی جلال کے لئے بلایا تمہارے
تھوڑی مدت تک دُکھ اٹھانے کے بعد آپ ہی تمہیں کامل اور قائم اور مضبوط کرے گا۔

11۔ابدالآباد اُسی کی سلطنت رہے۔ آمین۔

سائنس اور صحت

1۔ 469:13(دی)۔24

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

غلطی کو نیست کرنے والی اعلیٰ سچائی خدا یعنی اچھائی واحد عقل ہے اور یہ کہ لا محدود عقل کی جعلی مخالف، جسے شیطان یا بدی کہا جاتا ہے، عقل نہیں، سچائی نہیں بلکہ غلطی ہے، جو حقیقت اور ذہانت سے عاری ہے۔ یہاں صرف ایک عقل ہو سکتی ہے کیونکہ خدا صرف ایک ہے؛ اور اگر بشر نے کسی اور عقل کا دعویٰ نہیں کیا اور کسی اور کو قبول نہیں کیا تو گناہ گمنام ہو گا۔ ہمارے ہاں صرف ایک عقل ہو سکتی ہے اگر وہ لا محدود ہے تو۔ جب ہم یہ قبول کرتے ہیں کہ اگرچہ خدا لا محدود ہے لیکن بدی اِس لا محدودیت میں ایک مقام رکھتی ہے تو ہم لا محدودیت کے فہم کو دفن کرتے ہیں، کیونکہ جہاں سارا خلا خدا کی بدولت بھر پور ہو وہاں بدی کے لئے کوئی جگہ نہیں ہو سکتی۔

2۔ 474:29۔32

رسول کہتا ہے کہ مسیح کا مشن ”شیطان کے کاموں کو مٹانا“ ہے۔ سچ جھوٹ اور غلطی کو ختم کر دیتا ہے، کیونکہ نور اور اندھیرا ایک ساتھ نہیں رہ سکتے۔

3۔ 351:16۔26

ہم مسیحیت کے عملی ثبوت کو سامنے نہیں لا سکتے، جو یسوع کا مطالبہ تھا، جبکہ غلطی ہمارے لیے سچ کی مانند مضبوط اور حقیقی معلوم ہوتی ہے، اور ہم ایک ذاتی شیطان اور بشری خدا کو اپنا نقطہ آغاز بناتے ہیں، خاص طور پر جب ہم شیطان کو خدا کے ساتھ طاقت میں، اگر اُس سے برتر نہیں تو ہم آہنگ ضرور سمجھتے ہیں۔ کیونکہ اس طرح کے ابتدائی نکات نہ تو روحانی ہیں اور نہ ہی سائنسی، وہ مسیحی شفا کے روحانی اصول کا تعین نہیں کر سکتے، جو ہم آہنگ سچائی کی ہمہ گیریت کا مظاہرہ کرتے ہوئے غلطی، اختلاف کے عدم کو ثابت کرتا ہے۔

4۔ 330:25(دی)۔32

یہ خیال کہ اچھائی اور بدی دونوں حقیقی ہیں مادی سوچ کی ایک فریب نظری ہے، جسے سائنس نیست کرتی ہے۔ بدی کچھ نہیں ہے، کوئی چیز، عقل، کوئی طاقت نہیں۔ جیسے انسان کی طرف سے ظاہر کی گئی ہے کچھ بھی ہونے کا دعویٰ نہ کرتے ہوئے، ایک جھوٹ، شہوت، بے ایمانی، خوش غرضی، حسد، دوغلے پن، نفرت، چوری، بد معاشی، زنا، قتل، عتاہٹ، جنون، حماقت، شیطان، جہنم، اور سبھی وغیرہ وغیرہ اس لفظ میں جو شامل ہوتے ہیں۔

5۔ 103:18۔28

جیسے کہ کرسچن سائنس میں نام دیا گیا ہے، حیوانی مقناطیسیت یا علم نومیات غلطی یا فانی عقل کے لئے خاص اصطلاح ہے۔ یہ ایک جھوٹا عقیدہ ہے کہ عقل مادے میں ہے اور کہ یہ اچھائی اور برائی دونوں ہے؛ کہ بدی اچھائی جتنی حقیقی اور زیادہ طاقتور ہے۔ اس عقیدے میں سچائی کی ایک بھی خصوصیت نہیں ہے۔ یہ یا تو بے خبر ہے یا حاسد ہے۔ نومیات کی حاسد شکل اخلاقی گراوٹ میں بنیاد رکھتی ہے۔ لافانی عقل کی سچائیاں انسان کو قائم رکھتی ہیں، اور یہ فانی عقل کی داستانیں تباہ کرتی ہیں، جس کے چمکیلے بھڑکیلے دعوے، ایک نادان پروانے کی مانند، اپنے ہی پر جلا کر راکھ ہو جاتے ہیں۔

6۔ 6:6۔29

بائبل کا یہ سبق پلپین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

کئی لوگ یہ مانتے ہیں کہ ایک عدالت کا حاکم جو یسوع کے زمانے میں رہتا تھا اُس نے یہ بیان دیا تھا: ''اُس کی ملامت خوفناک ہے۔'' ہمارے مالک کی سخت زبان اس بیان کی تصدیق کرتی ہے۔

غلطی کے لئے جو واحد سزائے موت اُس نے دی وہ تھی، ''اے شیطان، میرے سامنے سے دور ہو۔'' اس بات کی مزید تصدیق کہ یسوع کی سرزنش بہت نوکیلی اور چُبھنے والی تھی اُس کے اپنے الفاظ میں پائی جاتی ہے، اس قدر شدید بیان کو ضروری ثابت کرتے ہوئے، جب اُس نے بدروحوں کو نکالا اور بیمار اور گناہگار کو شفا دی۔

7۔ 411:13۔19

یہ بات اندراج میں ہے کہ ایک بار یسوع نے ایک بیماری کا نام پوچھا، ایسی بیماری جسے آج کے جدید دور میں ڈیمنشیا کہا جاتا ہے۔ شیطان یا بدروح نے جواب دیا کہ اُس کا نام لشکر تھا۔ وہیں یسوع نے اُس بدروح کو باہر نکالا، اور پاگل شخص تبدیل ہو گیا اور وہ تندرست ہو گیا۔ کلام یہ ظاہر کرتا ہوا دکھائی دیتا ہے کہ یسوع شیطان کو خود ظاہر ہونے اور پھر نیست ہونے کا موجب بنا۔

8۔ 414:4۔14

پاگل پن کا علاج خاص طور پر بہت دلچسپ ہے۔ تاہم معاملے میں رکاوٹ ڈالتے ہوئے، یہ دوسری بیماریوں کی نسبت زیادہ آسانی سے سچائی کے صحت بخش کام کے لئے راضی ہو جاتا ہے، جو غلطی کی جوابی کاروائی ہوتا ہے۔ پاگل پن کا علاج کرنے کے لئے جن دلائل کو استعمال کیا جاتا ہے یہ وہی ہیں جو دوسری بیماریوں کے لئے استعمال ہوتے ہیں، یعنی، وہ انہونی جسے مادا، ذہن، قابو کر سکتا ہے یا جو عقل کو بے ترتیب کر سکتا ہے، یہ دُکھ اٹھا سکتا یا

دُکھوں کا موجب بن سکتا ہے؛ اس کے ساتھ ساتھ یہ حقیقت کہ سچائی اور محبت ایک صحت مند حالت قائم کرتی ہے، فانی عقل یا مریض کے خیالات کی راہنمائی کرتی اور اُس پر حکمرانی کرتی ہے، اور سب غلطیوں کو نیست کرتی ہے، خواہ اسے ڈیمنشیا، نفرت یا کوئی بھی دوسرا مسئلہ کہا جا سکتا ہے۔

9۔ 14:567 (مکاشفہ)۔26

مکاشفہ 12 باب 9 آیت : اور وہ بڑا اژدھا یعنی وہی پرانا سانپ جو ابلیس اور شیطان کہلاتا ہے اور سارے جہان کو گمراہ کر دیتا ہے زمین پر گرا دیا گیا اور اُس کے فرشتے بھی اُس کے ساتھ گرا دیئے گئے۔

یہ جھوٹا دعویٰ، یہ قدیم عقیدہ کہ پرانا سانپ جس کا نام شیطان (بد) ہے، جو مادے کی ذہانت کا دعویٰ کرتا ہے خواہ وہ انسان کے لئے مفید ہو یا نقصان دہ، وہ بڑا اواضح بھرم، لال اژدھا ہے اور اسے مسیح، سچائی، روحانی خیال نے باہر نکال پھینکا ہے، اور اس لئے یہ بے اختیار ثابت ہوا ہے۔ ''زمین پر گرا دیئے گئے'' کے الفاظ سانپ کی بے وقعتی کو، خاک میں خاک ہونے کو ظاہر کرتے ہیں، اور اِس لئے بات کرنے والے اُس کے دکھاوے میں وہ شروع سے ہی ایک جھوٹا قرار دیا جانا چاہئے۔

10۔ 9۔3:564

ماضی کی طرح، بدی اب بھی روحانی خیال کو غلطی کی اپنی فطرت اور طریقوں کے ساتھ حاکمیت دیتی ہے۔ یہ بد نیتی پر مبنی حیوانی جبلت جو اژدھا کی ایک قسم ہے، انسان کو اپنے ہی ساتھی انسانوں کا اخلاقی اور جسمانی طور پر قتل

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

کرنے یااِس سے بھی بدتر معصوم لوگوں کو جرم کرنے پر اکساتی ہے۔ گناہ کی یہ کمزوری اپنے مجرم کو ستاروں کے بغیر ایک رات میں ڈوبا دے گی۔

11۔ 563:15۔22

مکاشفہ دینے والا ساری بدی کے مجسم پر سے پردہ اُٹھاتا ہے، اور اُس کے دہشت ناک کردار کو دیکھتا ہے؛ لیکن وہ بدی کے عدم اور خدا کی کُلیت کو بھی دیکھتا ہے۔ مکاشفہ دینے والا اُس بوڑھے سانپ کو دیکھتا ہے، جس کا نام شیطان یا برائی ہے، جو ہاتھ میں نہ رُکنے والی گھڑی رکھتا ہے، تاکہ وہ سچ کی ایڑھی کو کاٹ لے اور روحانی خیال کی ظاہری اولاد کی راہ میں رکاوٹ ڈالے، جو صحت، تقدیس اور لافانیت میں انمول ہے۔

12۔ 568:5۔24

صرف ایک واحد گناہ پر فتح یابی کے لئے ہم لشکروں کے خداوند کا شکر کرتے اور اُس کی عظمت بیان کرتے ہیں۔ تمام تر گناہوں پر ایک عظیم فتح کو ہم کیا کہیں گے؟ آسمان پر اس سے پہلے کبھی اتنا میٹھا، ایک بلند گیت نہیں پہنچا، جو اب مسیح کے عظیم دل کے قریب تر اور واضح تر ہو کر پہنچتا ہے؛ کیونکہ الزام لگانے والا وہاں نہیں ہے، اور محبت اپنا بنیادی اور ابدی تناؤ باہر نکالتی ہے۔ خود کی منسوخی، جس کے وسیلہ ہم غلطی کے ساتھ اپنی جنگ میں اپنا سب کچھ سچائی یا مسیح کے حوالے کر دیتے ہیں، کرسچن سائنس کا دستور ہے۔ یہ دستور وضاحت کرتا ہے خدا کی بطور الٰہی اصول یعنی زندگی باپ کی پیش کردہ، بطور سچائی، بیٹے کی پیش کردہ، اور بطور محبت ماں کی پیش کردہ۔ ہر بشر کو کسی نہ کسی وقت، یہاں یا آخرت میں، خدا کے مخالف طاقت پر فانی عقیدے کے ساتھ نمٹنا اور اُسے فتح کرنا چاہئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ’’تیری بادشاہی آئے؛‘‘ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔